[بلوچستان]قومی آفات (انسداد اور دادرسی ایکٹ) (توسیع قبائلی علاقوں)ضابطہ،۱۹۶۳ مجریہ (ڈبلیو پی ضابطہ، III مصدرہ ۱۹۶۳ء

دفعات

تمہید

۱۔مختصر عنوان،اور نفاذ۔

۲۔توسیع مغربی پاکستان ایکٹ XXXIII کا1958 کے قبائلی علاقوں۔

[بلوچستان]قومی آفات (انسداد اور داررسی ایکٹ)
(توسیع قبائلی علاقوں)ضابطہ،۱۹۶۳ءمجریہ
(ڈبلیو پی ضابطہ، III مصدرہ ۱۹۶۳ء

[۲۸مئی ۱۹۶۳ء]

یہ ضابطہ انتظام کرتا توسیع [بلوچستان]قومی آفات (انسداد اور داررسی) ایکٹ، ۱۹۵۸ ،کا قبائلی علاقوں میں کوئٹہ کا، ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور ڈویژن۔

تمہید:۔

ہرگاہ یہ کہ شق (۲) آرٹیکل ۲۲۳کے، آئین جمہوریہ پاکستان انتظام کرتا ہے کہ گورنر مغربی پاکستان کے رضا منظوری صدر کی حیثیت سے، معزز کوئی بھی معملہ قانون ساز کے اہلیت جو کہ صوبائی قانون ساز میں ضابطہ تیار ہوں قبائلی علاقہ یا کوئی حصہ قبائلی علاقہ میں واقعہ ہوں صوبے میں:

اور ہرگاہ کے قرین مصلحت یہ فراہم کرتا ہے توسیع (بلوچستان) کے قومی آفات (انسداد اور دادرسی) ایکٹ ۱۹۵۸ کے قبائلی علاقوں کا کوئٹہ ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور ڈویژن:

اب، اسی وجہ سے، گورنر مغرب پاکستان، کے منظوری صدر کی حیثیت سے، راضی ہے کہ مندرجہ ضابطہ بنایا گیا:

۱۔مختصر عنوان، اور نفاذ:۔

(۱) اس ضابطہ میں کہا گیا [بلوچستان]قومی آفات (انسداد اور دادرسی ایکٹ) (توسیع قبائلی علاقے) ضابطہ ۱۹۶۳ء

(۲) اس کو توسیع کیا قبائلی علاقوں کوئٹہ، ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور ڈویژن۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

۱۔قائم مقام بلوچستان قوانین کے (تطبیق) حکم ۱۹۷۵، الفاظوں کے "مغرب پاکستان"۔

۲۔حروف لفظ کے "بلوچستان" جب بھی یہ ظاہر ہوں اس ضابطہ میں، درستگی اندراج حروف "او" کے بجائے "یو" حکومت بلوچستان کے، SORI(4)6?S&GAD-89 مورخہ ۱۸جون، ۱۹۸۹

۳۔اس ایکٹ کو جاری کیا گیا ڈبلیو پی کے تحت اسمبلی تین اپریل، ۱۹۵۸، اور بعد میں منظور کیا گورنر مغرب پاکستان ۱۹اپریل ۱۹۵۸ کو شائع

کیامغرب پاکستان جریدہ (غیر معمولی) مورخہ ۲۴ اپریل، ۱۹۵۸ ،صفحہ ۱۶۷۔۱۱۷ اورزیر آئین پاکستان ۱۹۷۳ تسلیم کیابلوچستان قوانین کے (تطبیق حکم ۱۹۷۵ کے ساتھ بدلہ لفظ بلوچستان 'بلوچستان' الفاظوں کے 'مغرب پاکستان''۔

۴۔صوبائی انتظامی قبائلی علاقوں کے یہ آرٹیکل 246(b)(ii) کے آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان (۱۹۷۳) جوکہ حصہ ہے کوئٹہ ڈویژن ۱۹۶۳ کے سال میں

۲۔توسیع مغربی پاکستان ایکٹ XXXIII کا ۱۹۵۸ کے قبائلی علاقوں:۔

[بلوچستان]قومی آفات (انسداد اور دادرسی) ایکٹ، ۱۹۵۸ (XXXIII مصدرہ 1958) یہ توسیع کیا گیا،قبائلی علاقوں میں کوئٹہ، ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور ڈویژن۔

قائم مقام بلوچستان کے قوانین (تطبیق) حکم ۱۹۷۵ ،الفاظوں کے لئے 'مغرب پاکستان''

٦۔یہ ایکٹ جاری کیا گیا مغرب پاکستان اسمبلی ۱۳ اپریل، ۱۹۵۸ء اور بعد میں گورنر مغرب پاکستان کے ۱۹ اپریل، ۱۹۵۸ء شائع میں مغرب پاکستان جریدہ (غیر معمولی) مورخہ ۲۴ اپریل، ۱۹۵۸ صفحہ ۱۶۷۔۱۱۷ اورزیر آئین پاکستان ۱۹۷۳ ،تسلیم کیا گیا بلوچستان کے قوانین (تطبیق حکم ۱۹۷۵ کے سابقہ تبدیل لفظ 'بلوچستان'' کے الفاظوں کے 'مغرب پاکستان''

۷۔صوبائی انتظامی قبائلی علاقوں کے بلوچستان میں یہ دیکھا گیا آرٹیکل 246 (b) (ii) کے آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۹۳ جوکہ حصہ ہے کوئٹہ ڈویژن ۱۹۶۳ کے سال میں۔